11417- تشہد کا طریقہ معلوم کرنا چاہتا ہے

سوال

میں اچھی طرح عربی کے تلفظ کوادا نہیں کر سکتا، اس لیے چاہتا ہوں کہ آپ عربی میں تشھد لکھ دیں ؟

پسندیدہ جواب

ذیل میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ تشھد کے چند ایک صیغے پیش کرتے ہیں :

1- ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں :

" میری ہتھیلی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان تھی تو آپ نے مجھے تشھد اس طرح سکھائی جس طرح قرآن کی کوئی سورۃ سکھائی جاتی ہے :

" التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

سب درود اور وظیفے اللہ ہی کے لیے ہیں، اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک و صالح بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں "

صحیح بخاری کتاب الاستئذان حدیث نمبر (6265).

علماء کرام کے ہاں تشھد کے سب سے بہترین اور احسن اور صحیح ترین الفاظ یہی ہیں، اور یہ الفاظ پہلی تشھد میں کہے جائینگے، اور آخری تشھد میں ان کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی پڑھا جائیگا، جسے درود ابراہیمی کا نام دیا جاتا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے آخری تشھد میں اپنے اوپر درود پڑھنا مشروع کیا ہے "

دیکھیں : الصلاۃ و حکم تارکھا (1/284).

درود کے وارد شدہ صیغوں میں یہ بھی شامل ہے :

2- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

تم یہ پڑھو :

"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل پر رحمتیں نازل فرما، جس طرح تونے آل ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تونے جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں، یقینا تو تعریفوں کے لائق اور بزرگی والا ہے"

اور سلام پڑھا کرو، جس طرح تم جان چکے ہو"

صحیح مسلم کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (405).

اور سنت یہ ہے کہ تشہد کے بعد یعنی یہی کلمات اور درود پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے قبل دعائیں کی جائیں، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5236) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.